© rasailojaraid.com

حُسنِ انتقاد

تبصرہ کے لیے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے

● **حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ** مرتبہ: عمرانہ معزّ ضخامت: 248 صفحات قیمت: 250 روپے

ناشر: وی بک پرنٹ پبلشرز 392/A سٹریٹ 5-A لین 5 گل ریز کالونی ہاؤسنگ سکیم راولپنڈی

اس کتاب کی مرتبہ محترمہ عمرانہ معزّ ،ممتاز دانشور اور ماہر تعلیم پروفیسر ڈاکٹر معزالدین کی اہلیہ ہیں۔محترمہ کے والد گرامی پروفیسر مسلم عظیم آبادی شعروادب کی دنیا کا ایک معروف نام ہے۔مصنفہ کا تعلق عظیم آباد (بہار) کے ایک علمی خانوادے سے ہے۔

مولانا مفتی محمد سعید صاحب ریڈیو (F.M.100) پر ہر جمعہ، ہفتہ اور اتوار کی صبح چھے سے سات بجے تک تقریر کرتے ہیں۔ان تقاریر میں جہاں جہاں حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ کا تذکرہ ہوا۔اسے محترمہ نے یک جا کر دیا اور ایک مفید کتاب منظر عام پر آ گئی۔شیر محمد زمان لکھتے ہیں کہ:

> ''حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ،صحابہؓ کے سب سے پہلے ایمان لانے والے برگزیدہ گروہ میں شامل ہیں۔چنانچہ آپؓ فخریہ طور پر اپنے آپ کو''سادسِ ستہ'' (چھے میں چھٹا) کہا کرتے تھے۔(مسلم) اکثر سابقین کی طرح آپ کا تعلق بھی غریب طبقے سے تھا اور آپ کی پشت پر حفاظت کرنے والا کوئی قبیلہ نہ تھا۔اس ناتوانی اور ''خیراندیش دوستوں'' کے منع کرنے کے باوجود آپ نے سب سے پہلے مکے میں علی الاعلان قرآن مجید پڑھا اور اس کے نتیجے میں قریش کے ہاتھوں دردناک اذیتیں برداشت کیں۔تمام غزوات میں شریک رہے۔سیدنا عمر فاروقؓ نے اپنے عہدِ خلافت میں انھیں بیت المال کے انتظام اور تلقین وتعلیم قرآن کے لیے کوفے میں متعین فرمایا۔حافظ وقاریِٔ قرآن،ثقہ راویِٔ حدیث اور فقیہہ کی حیثیت سے آپ مرجع خلائق تھے۔آپ سے 1848 احادیث مروی ہیں۔تقویٰ، احتیاط اور حُب وحرمتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ عالم تھا کہ جب نبی مکرم و محتشم صلی اللہ علیہ وسلم کی کوئی حدیث روایت فرماتے تو لرزہ طاری ہوجاتا۔پیشانی سے پسینہ بہنے لگتا کہ کہیں کوئی غلط بات نہ کہہ جائیں۔باختلاف اقوال آپ کی وفات مدینہ طیبہ یا کوفہ میں 32ھ یا 33ھ میں ہوئی۔''

مفتی محمد سعید صاحب کی تقاریر کے اقتباسات کو یک جا کر کے محترمہ عمرانہ معزنے حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہما کی سیرت اور شخصیت پر ایک اچھی کتاب تیار کر لی۔لیکن کہیں کہیں واقعات کو تصدیق کے بغیر شامل کر دیا گیا ہے۔بہتر ہوتا اگر اس کتاب کو مرتب کرتے وقت مزید تحقیق کر لی جاتی۔(تبصرہ: جاوید اختر بھٹی)

© rasailojaraid.com